

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہما العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

کنری ۱۸ فروری۔ محرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظم اطلاع یافتی بذریعہ نامہ مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کل احمد آباد اسٹریٹ اور کنری تشریف لے گئے اور شام کو نامہ آباد وہاں تشریف لے آئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت لبفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

اجاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں +

اخبار احمدیہ

۱۹ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ اعلیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع ظہور ہے آج صبح سیتے ہو گئے کی کیفیت ہے اجاب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عیال کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

درخواست دعا

میری لڑکی امہ ابابری لہذا کو لہذا میں بیمار ہو گیا تھا اب وہ لاہور میں ہے اس کو دوا کی حاجت ہے مجھے دعا دیجئے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے مرزا شریف احمد رضی اللہ عنہما

لیوہ میں جلسہ مصلح موجود

ایلیان لیوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو لیوہ میں جلسہ مصلح موجود ہے جس میں بزرگان سلسلہ سنیوں کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں گے۔ جلسہ صبح شروع ہوگا۔ تمام ایلیان لیوہ وقت مغرب پر تشریف لاکر جلسہ میں شرکت فرمائیں۔ جلسہ کے اوقات میں تمام کاروبار بند رہیں گے۔ قائم مقام صدر عمومی لیوہ

ضروری اعلانات

ملک فضل عمر صاحب کار کی نظامت جائداد کے سپرد ایک کام ۹ فروری ۱۹۵۶ء کو کیا گیا تھا جن ۱۸ فروری کو یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ ابھی تک قیام نہیں ہونے اور نہ ہی ان کی طرف سے کوئی اطلاع ملی ہے۔ اس لئے جہاں بھی وہ ہوں فوراً دفتر برائے ایڈیٹنگ میں رپورٹ کریں +
دراپوٹنگ سکریٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی - مظفر آباد - ۱۹ فروری - مظفر آباد کے لیے بازار میں کل گات آگ لگ جانے کی وجہ سے ۵۰ دوکانیں جل گئیں ۱۲ لاکھ روپے کا نقصان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن يَّشَاءُ
 عَسَا اَنْ يَّعْتَمِدَكَ مَعًا مَّحْمُوْدًا

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء
 فی پریچر

الفضل

جلد ۱۱ نمبر ۲۰

اگر روس چار طاقتی قرارداد کو واپس لے لیا تو پاکستان کثیر کثیر سہیل میں پیش کر دیا قراردادیں روسی ترمیم کے متعلق کراچی کے سرکاری حلقوں کا اظہار خیال

سلامتی کونسل میں مسئلہ کثیر کثیر پر مزید بحث - ملک فیروز خاں نون کی تقریر

کراچی ۱۹ فروری - کراچی میں سرکاری حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر روس نے حفاظت کونسل میں زیر بحث چار طاقتی قرارداد کو واپس لے لیا تو پاکستان کثیر کثیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ پاکستان روسی ترمیم کا مخالف ہے۔ کیونکہ ان ترمیم کا مقصد بھارتی موقف کو مستحکم کرنا ہے۔

دارالسلام شرقی فریقہ میں مسجد ختم کا اہتمام

محرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ شرقی فریقہ نے اطلاع دی ہے کہ ۱۵ مارچ بروز جمعہ مسجد احمدیہ دارالسلام کا افتتاح کیا جائے گا۔ اجاب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس مسجد کو اس ملک میں ہمیشہ کے لئے ہدایت اور اشاعت اسلام کا ذریعہ بنائے آمین (دوکیل التبلیغ)

الفضل بذریعہ ریل

ایجنٹ اصحاب الفضل کی (جنہیں الفضل بذریعہ ریل بھیجا جاتا تھا) اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ریلوے سٹیشن لیوہ پر پارسلوں سے متعلقہ فارم آجانے کی وجہ سے ۲۰ فروری سے بذریعہ ریل بندل بھیجے جائیں گے۔ ایجنٹ اصحاب ان کی ریلوے سٹیشنوں سے وصولی کا انتظام کر لیں +

دبئی فروری ۱۹ فروری - وزیر خارجہ اسرائیل نے کہا کہ اگر اسرائیلی جہازوں کو آئندہ اندرون کی حکومت سے مل جائے تو اسرائیل فوراً اپنی فوجیں ایں بلانے کا پابند ہوگا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء

بیداری کے آثار

ممالک متحدہ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے ۱۶ فروری ۱۹۵۶ء کو ایک پریکٹس لیکچر میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ روس کی طرف سے حملہ کا امکان ہے۔ ایک لمبی سانس لیکچر جواب دیا کہ

”ٹائل۔ ہر بات کا امکان ہے۔ لیکن میرے خیال میں اب ہر ملک کو شدت سے احساس ہے کہ جدید ترین تباہ کن ہتھیاروں کے دور میں کوئی جنگ شروع کرنا خودکشی کر لینے کا ایک اور طریقہ ہے۔“

قطع نظر اس کے کہ امریکہ روس پر حملہ کرے گا یا روس امریکہ پر اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دونوں میں سے کسی نے بھی یہ غلطی کی۔ تو تمام دنیا کے لئے تباہی کا خطرہ ہے۔ اس خطرہ کو روس اور امریکہ ہی نہیں۔ بلکہ تمام ممالک محسوس کرتے ہیں۔ اس کے باوجود جیسا کہ مسٹر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ اس کا امکان ضرور ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسے امکان کو کس طرح کم سے کم کیا جاسکتا ہے۔ کیا ہر ملک کا صرف یہ احساس کہ اگر جنگ شروع کی گئی۔ تو دنیا تباہ ہو جائے گی۔ جنگ کے امکان کو ختم نہ سہی کم کر سکتا ہے؟ ممکن ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے یہ نوبت کارگزشتہ ہو۔ لیکن جب تک انسان فاسکسٹری انسان جس کے ماتھے میں یہ تباہ کن قوت ہے۔ اپنی موجودہ ذہنیت پر قائم ہے۔ اس وقت تک انسان امکان اتنا کمزور نہیں ہو سکتا۔ کہ موجودہ انسان اطمینان کی سانس لے سکے۔

مطلب یہ ہے کہ جدید تباہ کن ہتھیاروں کی بے پناہ ہمت کی وجہ سے مغرب و دنیاؤں نے تمام دنیا کی یکدم تباہی کا ایک ایسا خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ کہ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ انسان کی جنگ جوشی کی ذہنیت خاصی حد تک بدل گئی ہے۔ اور وہ حرص و ہوا سے بالا ہو گیا ہے۔ اس وقت تک یہ خطرہ ہر انسان کے لئے سونٹاں روح بنا رہے گا۔ اور زندگی کا بے اطمینانی روز بروز بڑھتی چلی جائے گی۔ اور آخر ایسی حالت ہو جائیگی۔ کہ گھبراہڑ وہی چاہئے لگے گا۔ کہ ایسی زندگی سے موت بہتر ہے۔

اس وقت حالت یہ ہے۔ کہ مغربی انسان بلکہ تمام دنیا کا انسان صرف مادہ پرستی کے نقطہ نظر سے اس اٹھائی مسٹر پر غور کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسٹر آئزن ہاور نے تباہی کے خوف کو تباہی سے بچنے کا ذریعہ سمجھا ہے۔ اگر انسان اسی نقطہ نظر سے سوچتا رہا۔ تو وہ گھڑی بہت نزدیک ہے۔ جس کا سب کو دھڑکا گیا دیا گیا ہے۔ لیکن یہ یقین ہے۔ کہ ان لوگوں کو یہ طرز فکر جلد یا بدیر تبدیل کرنی پڑے گی۔ اور انہی زندگی کے اس پہلو پر غور کرنی پڑے گی۔ جس پر اس نے ایک مدت سے غور کرنا ترک کر دیا تھا ہے۔ اور وہ پہلو یہ ہے۔ کہ اس کا ثبات کوئی صانع ہے۔ اور یہ زندگی یہی ختم نہیں ہو جاتی۔ بلکہ اس کی بڑبڑ دہی کے لئے ہمیں کسی نہ کسی دن صانع کائنات کے روبرو پیش ہونا ہے۔

آج مادہ پرستی کے دھوئیں میں شاید یہ نظر نہیں آسکتا۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ اس دھوئیں سے وہ جس میں پیدا ہونے والا ہے۔ جو ہمارا بازو پکڑ کر ہمیں حقیقت سے دوچار کر دے گا اس کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ اور خود مسٹر آئزن ہاور کا یہ کہنا کہ جنگ چھیڑنا خودکشی ہے۔ اس بات کا ثبوت ہے کہ ”موت“ قریب آ گیا ہے۔ یعنی اگر یہ مادہ ہی مادہ ہے۔ اور اس زندگی کا کوئی انجام نہیں ہے۔ تو خودکشی ہی کوئی ڈرنے کا چیز نہیں۔ لیکن خودکشی ”کا ڈر پھر بھی موجود ہے۔ جس سے تباہت ہے۔ کہ انسان کی روح از سر نو بیدار ہو رہی ہے۔“

ناجائز مطالبہ

روزنامہ کوستان لاہور ۶ فروری میں مولوی محمد علی جالندھری کے متعلق خبر دی گئی ہے۔ کہ انہوں نے سیا کھوٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ”اگرچہ حکومت نے ہم پر عائد شدہ پابندیاں اٹھائی ہیں۔ لیکن ہم یہی مطالبہ کرتے رہیں گے۔ کہ مرزا اٹیوں کو اقلیت قرار دیا جائے“

مولوی محمد علی صاحب جالندھری اچھی طرح جانتے ہیں کہ حکومت خواہ اسلامی ہو۔ یا جمہوری بلکہ کسی بھی حکومت کو یہ اختیار قطعاً نہیں ہے۔ کہ کسی فرد یا جماعت کو اس کی مرضی کے خلاف کسی ایسے دین کا پیرو نہ ہونا قرار دے۔ جس دین کے پیرو ہونے کا وہ فرد یا جماعت ادعا کرتی ہے۔ قانون صرف ظاہر پر لاگو ہوتا ہے۔

جب ایک فرد یا جماعت ادعا کرتی ہو۔ کہ وہ فلاں دین کی پیرو ہے۔ تو محض دوسروں کے کہنے پر کہ وہ اس دین کا پیرو نہیں ہے۔ کوئی حکومت بھی توبہ نہیں دے سکتی۔ خاص کر پاکستان کے موجودہ دستور کے مطابق تو ایسا مطالبہ سراسر مضحکہ خیز ہے۔ اس میں صاف طور پر ایسی دفعات موجود ہیں۔ کہ کسی کو اس کے خلاف صرف کسی دوسرے دین کے اصولوں کی پابندی پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

ایسی صورت میں ایسا مضحکہ خیز مطالبہ کرنے کا اس کے سوا اور کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ کہ ایک جماعت کے خلاف ناجائز اور سراسر خلاف قانون مظاہرہ کر کے اس کی تخفیف کی جائے۔ اور عوام کو اس کے خلاف بھڑکا کر فساد فی الارض کو ہوا دی جائے۔ ان لوگوں کو سوچنا چاہیے۔ کہ ایسا کرنے سے وہ ملک و قوم اور اسلام کی کوئی خدمت نہیں کر رہے۔ ہم مولوی صاحب کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ اپنا وقت عزیز کسی ایسے کام میں صرف کریں۔ جو واقعی اسلام اور ملک و قوم کے لئے مفید ہو۔

جماعت احمدیہ کی اڑتیسویں مجلس مشاورت

مورخہ ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ مارچ کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اڑتیسویں مجلس مشاورت

کا اجلاس ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۵۶ء مطابق ۲۱-۲۲

۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۵۶ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ اور

اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اسماء دفتر ہدایں بھجوادیں۔

دیسکریٹری مجلس مشاورت

ضروری اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ

خاکسار ناظر بیت المال مندرجہ ذیل تاریخوں پر حلقہ ہائے امارت کھیوہ باجوہ دا تہ زید کا اور پولہ کا دورہ کرے گا۔ لہذا ان حلقوں کے جملہ امراء برینڈیٹ صاحب اور سیکرٹریاں مال کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مقررہ تاریخوں پر اپنی اپنی امارت کے اجلاس میں شرکت فرمائیں۔ ان عہدہ داروں کے علاوہ جو احباب بھی آسکیں۔ اجلاسوں میں مشاغل ہونے کی کوشش کریں۔ ہر جگہ یہ اجلاس ۱۲ بجے دوپہر شروع ہوں گے۔

تاریخ	نام امارت	جائے اجلاس
۲۲ ۵/۶	کھیوہ باجوہ	کلاس والا
۲۳ ۵/۶	دا تہ زید کا	گھنوں کے حجر
۲۴ ۵/۶	پولہ	بدو پٹی

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا:۔ کہم خالصا بھولی فرزند علی صاحب پر ان دنوں فالج کے اثرات نسبتاً زیادہ ہیں۔ اور آپ اٹھنے بیٹھنے میں پہلے سے زیادہ وقت محسوس کرتے ہیں۔ عام طبیعت بھی کمزور ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مصالح موعود کے متعلق صحف سماوی میں بشارات

از اشرف شیخ عبدالحق قادری صاحب لاٹل پوری

جس میں بتایا گیا کہ آپ ہی پسر موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ ہر موعود کے یہ الفاظ قابل غور ہیں فرمایا۔
"اس وقت میری زبان پر جو فقرہ جاری ہوا وہ یہ ہے۔"

وانا المسیح الموعود مثیلہ و خلیفہ۔ اور میں مسیح ہوں ہوں۔ یعنی اس کا شیل اور اس کا خلیفہ ہوں۔"

(الفضل خطبہ جمعہ ۲۸ جنوری ۱۹۲۳ء)

اسی روایا میں آپ کو یہ بھی بتایا گیا کہ بعض پہلے نبیوں نے مصلیح موعود کے متعلق بشارات دی ہیں۔ خصوصاً مسیح کی آمد ثانی کی بشارات میں آپ بھی شامل ہیں۔

اس پس منظر سے ظاہر ہے کہ مصلیح موعود روحانی لحاظ سے مسیح موعود سے کوئی الگ وجود نہیں۔ بلکہ اس کے وجود میں شامل۔ اسی کے جوہر کا شکر ادا اور اس کے مادہ فاروقیہ کا حصہ ہے۔

مصلیح موعود کو چونکہ "مسیحی نفس" "مثیل مسیح" "حسن و احسان میں مسیح موعود کا نظیر" اور آنے والا مسیح قرار دیا گیا۔ اس لئے اس کا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے اور مسیح کی آمد ثانی کے متعلق بشارات میں مصلیح موعود بھی شامل ہے۔ اور ان کا مصداق (اس اصول کے پیش نظر مسیح کی آمد ثانی کے متعلق صحف سماوی اور احادیث کی بشارات کو اگر نظر فرور دیکھا جائے۔ تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ان میں سے بعض بشارات مسیح موعود اور مصلیح موعود دونوں پر صادق آتی ہیں۔ بعض مسیح موعود کے زمانہ سے خاص ہیں۔ اور بعض مصلیح موعود کے زمانہ سے متعلق۔

ایسا بھی ہے کہ پیشگوئی کا ایک حصہ مسیح موعود کے زمانہ میں پورا ہوا۔ اور دوسرا حصہ مصلیح موعود کے زمانہ میں پورا ہوا۔ پھر بعض بشارات ایسی بھی ہیں کہ مسیح موعود اور مصلیح موعود الگ الگ طور پر بھی ان کے مصداق ہیں۔ اور مل کر بھی۔ ان پیشگوئیوں کے متعلق پوری وضاحت اس مختصر مضمون میں بحال ہے۔ صرف ایک پیشگوئی جو کہ مسیح کی آمد ثانی کے متعلق حضرت یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں ملتی ہے۔ واضح کی جاتی ہے۔ اس بشارت کی خصوصیت یہ ہے کہ جہاں نصاریٰ کے نزدیک یہ مسیح کی آمد ثانی سے تعلق رکھتی ہے۔ وہاں اس پیشگوئی میں آنے والے موعود کے جو نشانات بیان کئے گئے۔ احادیث میں بھی وہی نشانات امت محمدیہ میں آنے والے مسیح موعود کے بارہ میں بیان ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ان نشانات کو اپنے زمانہ پر چسپان کیا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ اس بشارت میں آنے والے موعود کے جن عمائد اور صفات جلیلہ کا ذکر ہے وہ وہی ہیں جو پسر موعود کی پیشگوئی میں بیان ہوئی ہیں۔

یسعیاہ نبی کی اس بشارت کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں سید الانبیاء نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقدسہ کا ذکر ہے۔ دوسرے حصہ میں اس اسماعیلی نبی کے شجر بہا رافرن سے پھوٹنے والی ایک کونیل اور ایک شاخ کا ذکر ہے۔ یسعیاہ نبی کی یہ بشارت عمومی رنگ میں اس قسم کا ہے کہ مسیح موعود پر ہی صادق آتی ہے۔ اور مصلیح موعود پر بھی۔ دونوں مل کر بھی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ اور الگ الگ طور پر بھی۔ لیکن خاص طور پر یہ بشارت مصلیح موعود کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے۔ کیونکہ سبز اشتمار والے نشانات اس میں بیان ہوئے ہیں۔ اور ایسی پیشگوئیوں پر مشتمل ہے۔ جو کہ مصلیح موعود کے زمانہ میں پوری ہوئی اور پوری ہو رہی ہیں۔

عاشق کرمتمی رایت خدیجتی انت محدث اللہ فیض
مادۃ فاروقیہ (تذکرہ مغل)

یہ امر سنت اللہ میں داخل ہے کہ جتنا عظیم الشان کوئی روحانی انسان ہو تب سے اتنی ہی دور سے اس کے لئے داغ میل لگائی جاتی ہے۔
مصلیح موعود کے متعلق اللہ تعالیٰ سے علم پاک حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا ہے۔

"وہ خدا کا مکمل ہوگا جو ابتداء سے مقرر تھا اس زمانہ میں پورا ہو جائے گا۔" (تذکرہ مغل)

پھر آپ کی زبان پر عالم رویا میں مصلیح موعود کی نسبت یہ شعر جاری ہوا اس کے فخر و نسل قرب لا معلوم شد
دیر آمدہ ز راہ دور آمدہ
یعنی اے فخر نسل تیرا خدا کے نزدیک مقام قرب مجھے معلوم ہو گیا ہے۔ تو دیر سے آیا ہے بل دور کے راستے سے آیا ہے۔ یعنی تیرے آنے کی خبر ملت سے دے دی گئی تھی۔ لیکن تیرا ظہور اب ہوا ہے۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب ازالہ اہام میں بڑی وضاحت سے اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیاں جہاں میر سے دو گنے ذریعہ پوری ہوں گی۔ وہاں بعد میں آنے والے مسیح کا بل متعین ہو گا کہ خانی الشیخ کے مرتبہ پر ہوں گے۔ خصوصاً پسر موعود کے ذریعہ بھی پوری ہوں گی۔ کیونکہ پسر موعود کو "مسیحی نفس" "مثیل مسیح" "حسن و احسان میں مسیح موعود کا نظیر" اور آنے والا مسیح قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

"بالآخر ہم یہ بھی ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ہمیں اس سے انکار نہیں کرنا ہرگز ہے۔ کئی اور بھی مسیح کا شیل بن کر آدے۔ کیونکہ نبیوں کے مثیل عیشہ دنیا میں ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے ایک قطعہ اوقیہ پیشگوئی میں میر سے بڑھا کر رکھا ہے۔ کہ میری ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہوگا۔ جو کہ زمین والوں کی راہ سبقت کر دے گا۔ وہ ایرول کو رنگا رنگی غنچے گا اور ان کو چشمہات کی زنجیروں میں مقید ہیں لائے گا۔ فرزند دلند گرامی اور جتد منظر الحق دالحداد کان اللہ نزل من السماء" (ازالہ اہام ص ۱۵۵)

(۲) اسی کتاب میں آگے چل کر فرماتے ہیں۔
مکو سے خدا تعالیٰ ان پیشگوئیوں کو جو ہر روز ہماری حالت موجود سے مطابقت نہیں رکھتیں) اس عاجز کے ایک ایسے کمال متبع کے ذریعہ سے کسی زمانہ میں پوری کر دے۔ جو منجانب اللہ مثیل مسیح کا مرتبہ رکھتا ہو۔ کیونکہ جو ہمارے مقاصد کو ہم میں ہو کر پورا کرنا ہے۔ وہ درحقیقت ہمارے ہی وجود میں داخل ہے اس لئے وہ جلد اور شاخ ہونے کی وجہ سے مسیح موعود کی پیشگوئی میں بھی شریک ہے۔ اگر خضر کے طور پر بھی تسلیم کر لیں کہ بعض پیشگوئیوں کا اپنی ظاہری صورت میں پورا ہونا ضروری ہے۔ تو ساتھ اس کے یہ بھی تسلیم کر لینا چاہیے۔ کہ وہ پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی۔ اور ایسے لوگوں کے ہاتھ سے ان کی تکمیل کرانی جائے گی کہ جو پورے طور پر پیروں کی راہوں میں خانی ہونے کی وجہ سے اور نیز آسمانی اورج کے لینے کے باعث سے اس عاجز کے وجود کے ہی حکم میں ہوں گے۔ اس مسیح کو بھی یاد رکھو۔ جو اس مسیح کی ذریت میں سے ہے۔ جس کا نام ان مریم سے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس عاجز کو براہین میں موسیٰ کے نام سے بھی پکارا ہے۔" (مشافہ ص ۱۸۲)

پسر موعود کے متعلق انہی بشارات کے مطابق حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ لا جنوری ۱۹۲۳ء میں ایک عظیم الشان روایا دیکھی گئی۔

یسعیاہ نبی کی پیشگوئی کے پہلے حصہ میں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ہشت مقدس کا ذکر بایں الفاظ کیا گیا۔

”ہمارے لئے ایک لڑکا تو لہ ہوا۔ اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت اس کے کندھے پر ہوگی۔ اور وہ اس نام سے کہلائے گا۔“

فیصلہ یوحنا ۱۰: بے نظیر اور اعجازی رنگ رکھنے والا شیر یا دلعنہ۔

ایل جبر: خداوند غالب قدرت والا۔

ابن اوسر: باپ ہمیشہ رہنے والا۔ یا عنینت کے اموال تقسیم کرنے والا۔

شلوم: سلامتی کا شہزادہ۔

اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اس کی مملکت پر آج سے اب تک حکمران رہے گا۔ اور عدالت اور صداقت سے اقیام بخشنا (یعنی یہ) اس عظیم الشان نبی کے ذکر کے بعد آگے چل کر گیارہ باب میں اس کی امت میں ایک موعود کا ذکر ہے۔ لکھا ہے

”اور یسی (یشماعیل) کے تنے سے ایک کونیل نکلے گی۔ اور اس کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔ اور خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح۔ معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔ وہ خداوند کے خوف کی بائیت تیز فہم ہوگا۔ اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا۔ اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصلہ کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا۔ اور عمل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا۔ اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا۔ اور اپنے لبوں کے دم سے شہریوں کو فنا کر دے گا۔ اور اس کی کمر کا پشکارا ستبازی ہوگی۔ اور اس کے پہلو پر وفاداری کا پشکارا ہوگا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱-۱۰)

آگے ذکر ہے۔ کہ اس موعود کے زمانہ میں یہود بلاؤں پرورد اور دنیا کے دوسرے حصوں سے ارض فلسطین میں جمع ہوں گے۔ وہ عربوں کو لوٹیں گے۔ اور ان کی آزادی پر ماٹھ ڈالیں گے۔ لکھا ہے:

”اس وقت یوں ہوگا۔ کہ خداوند دوسری مرتبہ اپنا ماٹھ بڑھا لینگا۔ کہ اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو۔ اس اور مصر اور فرس اور کوش اور عیلام اور سنا اور صحافت و یقین مشرق وسطیٰ کے ملک، اور سمندر کی اطراف (بلاؤں پرورد) سے واپس لائے۔ اور وہ ان اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں۔ جمع کرے گا۔ اور بچی یہود کو جو پر آگندہ ہوں گے۔ زمین کی چاروں طرف سے فراہم کرے گا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۱-۱۲)

آگے لکھا ہے۔ کہ بانی یہود اپنے اختلافات بھلا کر متحد ہو کر مغرب کی جانب فلسطین میں داخل ہوں گے۔

”اور وہ مغرب کی طرف فلسطینوں کے کندھوں پر چھٹیں گے۔ اور وہ مل کر بزم مشرق علیٰ دلیقین عرب اقوام) کو لوٹیں گے اور اوسم (خلیج عقبہ اور بحیرہ مردار کے درمیان کا علاقہ) اور سوآب پر ماٹھ ڈالیں گے۔ اور یہی عمون ان کے فرمانبردار ہوں گے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۳)

یہود کے حملوں کے تسلسل میں مختصر طور پر اس جنگ کا ذکر ہے۔ جس میں ہنر سوز کا علاقہ اور دریائے فرات کے ممالک میدان جنگ ہوں گے۔ لکھا ہے۔

”تب خداوند ہجر مصر کی خلیج (یعنی خلیج سوز) ملاحظہ ہو یکس شرح بائبل) کو بالکل تباہ کر دے گا۔ اور اپنی بادِ سوم سے دریائے فرات پر ماٹھ چلائے گا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۴)

ان حوادث سے دنیا گزر کر آخر کار خدا تعالیٰ کی آغوشِ رحمت میں آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا قہر ظاہر جائے گا۔ بنی اسرائیل بھی ایمان لائیں گے۔ لکھا ہے۔

”پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے اور اس وقت تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو۔ اس سے دعا کرو۔ لوگوں کے درمیان اس کے کاموں کا بیان کرو۔ اور کہو کہ اس کا نام بلند ہے۔ خداوند کی حمد کے گیت گاؤ۔ کیونکہ اس نے جلدی کام کئے، جس کو تمام دنیا جانتی ہے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۵)

علاوہ بزم مشرق علیٰ دلیقین عرب اقوام) کو لوٹیں گے اور اوسم (خلیج عقبہ اور بحیرہ مردار کے درمیان کا علاقہ) اور سوآب پر ماٹھ ڈالیں گے۔ اور یہی عمون ان کے فرمانبردار ہوں گے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۳)

یہود کے حملوں کے تسلسل میں مختصر طور پر اس جنگ کا ذکر ہے۔ جس میں ہنر سوز کا علاقہ اور دریائے فرات کے ممالک میدان جنگ ہوں گے۔ لکھا ہے۔

”تب خداوند ہجر مصر کی خلیج (یعنی خلیج سوز) ملاحظہ ہو یکس شرح بائبل) کو بالکل تباہ کر دے گا۔ اور اپنی بادِ سوم سے دریائے فرات پر ماٹھ چلائے گا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۴)

ان حوادث سے دنیا گزر کر آخر کار خدا تعالیٰ کی آغوشِ رحمت میں آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا قہر ظاہر جائے گا۔ بنی اسرائیل بھی ایمان لائیں گے۔ لکھا ہے۔

”پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے اور اس وقت تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو۔ اس سے دعا کرو۔ لوگوں کے درمیان اس کے کاموں کا بیان کرو۔ اور کہو کہ اس کا نام بلند ہے۔ خداوند کی حمد کے گیت گاؤ۔ کیونکہ اس نے جلدی کام کئے، جس کو تمام دنیا جانتی ہے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۵)

علاوہ بزم مشرق علیٰ دلیقین عرب اقوام) کو لوٹیں گے اور اوسم (خلیج عقبہ اور بحیرہ مردار کے درمیان کا علاقہ) اور سوآب پر ماٹھ ڈالیں گے۔ اور یہی عمون ان کے فرمانبردار ہوں گے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۳)

یہود کے حملوں کے تسلسل میں مختصر طور پر اس جنگ کا ذکر ہے۔ جس میں ہنر سوز کا علاقہ اور دریائے فرات کے ممالک میدان جنگ ہوں گے۔ لکھا ہے۔

”تب خداوند ہجر مصر کی خلیج (یعنی خلیج سوز) ملاحظہ ہو یکس شرح بائبل) کو بالکل تباہ کر دے گا۔ اور اپنی بادِ سوم سے دریائے فرات پر ماٹھ چلائے گا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۴)

ان حوادث سے دنیا گزر کر آخر کار خدا تعالیٰ کی آغوشِ رحمت میں آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا قہر ظاہر جائے گا۔ بنی اسرائیل بھی ایمان لائیں گے۔ لکھا ہے۔

”پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے اور اس وقت تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو۔ اس سے دعا کرو۔ لوگوں کے درمیان اس کے کاموں کا بیان کرو۔ اور کہو کہ اس کا نام بلند ہے۔ خداوند کی حمد کے گیت گاؤ۔ کیونکہ اس نے جلدی کام کئے، جس کو تمام دنیا جانتی ہے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۵)

علاوہ بزم مشرق علیٰ دلیقین عرب اقوام) کو لوٹیں گے اور اوسم (خلیج عقبہ اور بحیرہ مردار کے درمیان کا علاقہ) اور سوآب پر ماٹھ ڈالیں گے۔ اور یہی عمون ان کے فرمانبردار ہوں گے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۳)

یہود کے حملوں کے تسلسل میں مختصر طور پر اس جنگ کا ذکر ہے۔ جس میں ہنر سوز کا علاقہ اور دریائے فرات کے ممالک میدان جنگ ہوں گے۔ لکھا ہے۔

”تب خداوند ہجر مصر کی خلیج (یعنی خلیج سوز) ملاحظہ ہو یکس شرح بائبل) کو بالکل تباہ کر دے گا۔ اور اپنی بادِ سوم سے دریائے فرات پر ماٹھ چلائے گا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۴)

ان حوادث سے دنیا گزر کر آخر کار خدا تعالیٰ کی آغوشِ رحمت میں آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا قہر ظاہر جائے گا۔ بنی اسرائیل بھی ایمان لائیں گے۔ لکھا ہے۔

”پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے اور اس وقت تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو۔ اس سے دعا کرو۔ لوگوں کے درمیان اس کے کاموں کا بیان کرو۔ اور کہو کہ اس کا نام بلند ہے۔ خداوند کی حمد کے گیت گاؤ۔ کیونکہ اس نے جلدی کام کئے، جس کو تمام دنیا جانتی ہے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۵)

علاوہ بزم مشرق علیٰ دلیقین عرب اقوام) کو لوٹیں گے اور اوسم (خلیج عقبہ اور بحیرہ مردار کے درمیان کا علاقہ) اور سوآب پر ماٹھ ڈالیں گے۔ اور یہی عمون ان کے فرمانبردار ہوں گے۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۳)

یہود کے حملوں کے تسلسل میں مختصر طور پر اس جنگ کا ذکر ہے۔ جس میں ہنر سوز کا علاقہ اور دریائے فرات کے ممالک میدان جنگ ہوں گے۔ لکھا ہے۔

”تب خداوند ہجر مصر کی خلیج (یعنی خلیج سوز) ملاحظہ ہو یکس شرح بائبل) کو بالکل تباہ کر دے گا۔ اور اپنی بادِ سوم سے دریائے فرات پر ماٹھ چلائے گا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۴)

اس جنگ عظیم کے بعد دنیا کی قومیں جنگ و جدل بھول جائیں گی۔ وہ قومیں جو کہ شیروں کی طرح دماڑتی تھیں۔ اور جیتوں اور جیتوں کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتی تھیں۔ اور زہریلے سائینوں کی طرح خطرناک تھیں۔ اب امن و امان و شہرت اور صلح و محبت سے لیسں گی۔ یہاں تک کہ زمین خدا کے عرفان سے معمور ہوگی۔ لکھا ہے۔

”پس بھڑپا برہ کے ساتھ رہے گا۔ اور جیتا بگری کے بچے کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور پھٹا اور شیر پیک اور پلا بوا بیل مل جل کر رہیں گے۔ اور نتھانچ ان کی پیش روی کرینگا۔ گائے اور بچھن مل کر چریں گی۔ ان کے بچے اکٹھے بیٹھیں گے۔ اور شیر مبرس بیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔ اور دووہ پیتا بچ ساپ کے بچے کے پاس کھیلے گا۔ اور وہ لڑکا جس کا دووہ چھڑا دیا گیا ہو۔ انہی کے بچے کے ساتھ ڈالے گا۔ وہ میرے تمام کردہ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے۔ نہ ہلاک کریں گے۔ کیونکہ جس طرح سمند پانی سے لبریز ہے۔ اسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۶)

یہ روحانی انقلاب اسماعیلی نبی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انفا سے قدسیہ کا نتیجہ ہوگا۔ اس زمانہ میں اس اسماعیلی شجر کے نیچے دنیا کو پناہ ملے گی۔ لکھا ہے

”اور اس وقت یوں ہوگا۔ کہ غیر قومیں یسی (یعنی یشماعیل) کی اس جڑ کی طالب ہوں گی۔ جو لوگوں کے لئے ایک واضح نشان ہوگی۔ اور اس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۷)

حضرت یسعیاہ نبی کی یہ بشارات بہت واضح ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ پیشگوئیاں مسیح کی آمدناتی۔ آخری زمانہ کے حوادث اور اس انقلاب روحانی سے تعلق رکھتی ہیں۔ جس کی خبر اکثر انبیائے دی ہے۔

اسی بشارت میں یہ ذکر ہے۔ کہ یسی کے تنے سے ایک کونیل نکلے گی۔ یسی سے کیا مراد ہے؟ انسائیکلو پیڈیا بلیکا میں لکھا ہے۔ کہ یہ لفظ یشماعیل کا مخفف ہے۔ عبرانی بائبل میں قاعدہ ہے۔ کہ اکثر لیے نام تخفیف سے لکھے جاتے ہیں۔ ان مخففات کی ایک فہرست مذکورہ انسائیکلو پیڈیا میں زیر لفظ

Names دی گئی ہے۔ اس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یسعیاہ کو یسعیاہ زکریا کو زکریا یسعیاہ کو یسعیاہ مخفف کر کے بھی لکھا جاتا تھا۔ یسعیاہ کے مشتق لکھا ہے۔

یسعیاہ کی لفظ Jesse is contracted from Yeshaiel

یعنی یسعیاہ اسماعیل کا مخفف ہے۔

(ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا بلیکا زیر عنوان Names جملہ 52 و زیر عنوان لفظ Jesse)

تکیمتو تک بائبل میں جو سات کتابیں عہد عتیق کے حصہ میں زائد ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب ”یہودیت“ ہے۔ اس کتاب میں عرب کو یسعیاہ کی سرزمین کہا گیا ہے۔ الفاظ یہ ہیں

”ان قوموں کے پاس جو سومرہ میں اور اردن کے پار بردشلم تک اور یسعیاہ کی ساری زمین میں حبش کی حد تک آباد تھیں۔ شاہ اشور بنو کد نصر نے انہی نہ بھیجے اس نے بنی اسماعیل کو جو بیابان کے سامنے آباد تھے۔ لوٹ لیا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۶)

ظاہر ہے۔ کہ یسعیاہ کی زمین سے مراد ارض فلسطین نہیں۔ بلکہ اسماعیلی قوموں کا وہ حصہ مراد ہے۔ جو مصر کی حد کے ساتھ صحرا سے سینائی کے قریب و جوار میں آباد تھے۔ (ملاحظہ ہو بائبل جو گرافی اینڈ ایٹنلس از میجر سی۔ آر۔ کانڈر لفتہ اول)

نصاری کا دعویٰ ہے کہ یسعیاہ حضرت داؤد علیہ السلام کے والد کا نام ہے۔ اس لئے آئے والے موعود کا تعلق نسل داؤد سے ہے۔ حالانکہ حضرت داؤد کے والد یسعیاہ بالکل غیر معروف تھے۔ یسعیاہ کے آٹھ بیٹے تھے۔ ان میں سے ایک داؤد تھے۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یسعیاہ کی جگہ کیوں نہ حضرت داؤد کا معروف نام لیا گیا۔

مذکورہ حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ اس پیشگوئی میں یسعیاہ سے مراد یسعیاہ یعنی اسماعیل ہے۔ نہ کہ یسعیاہ والد داؤد علیہ السلام۔ یہاں یہ بھی مدنظر رہے۔ کہ حضرت یسعیاہ نبی بتاتے ہیں۔ کہ شاخ خداوند اسماعیلی تنے سے پھوٹے گی۔ اور اس سے یہ صفات ہوں گی۔

یسعیاہ کی لفظ Jesse is contracted from Yeshaiel

یعنی یسعیاہ اسماعیل کا مخفف ہے۔

(ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا بلیکا زیر عنوان Names جملہ 52 و زیر عنوان لفظ Jesse)

تکیمتو تک بائبل میں جو سات کتابیں عہد عتیق کے حصہ میں زائد ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب ”یہودیت“ ہے۔ اس کتاب میں عرب کو یسعیاہ کی سرزمین کہا گیا ہے۔ الفاظ یہ ہیں

”ان قوموں کے پاس جو سومرہ میں اور اردن کے پار بردشلم تک اور یسعیاہ کی ساری زمین میں حبش کی حد تک آباد تھیں۔ شاہ اشور بنو کد نصر نے انہی نہ بھیجے اس نے بنی اسماعیل کو جو بیابان کے سامنے آباد تھے۔ لوٹ لیا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۶)

ظاہر ہے۔ کہ یسعیاہ کی زمین سے مراد ارض فلسطین نہیں۔ بلکہ اسماعیلی قوموں کا وہ حصہ مراد ہے۔ جو مصر کی حد کے ساتھ صحرا سے سینائی کے قریب و جوار میں آباد تھے۔ (ملاحظہ ہو بائبل جو گرافی اینڈ ایٹنلس از میجر سی۔ آر۔ کانڈر لفتہ اول)

نصاری کا دعویٰ ہے کہ یسعیاہ حضرت داؤد علیہ السلام کے والد کا نام ہے۔ اس لئے آئے والے موعود کا تعلق نسل داؤد سے ہے۔ حالانکہ حضرت داؤد کے والد یسعیاہ بالکل غیر معروف تھے۔ یسعیاہ کے آٹھ بیٹے تھے۔ ان میں سے ایک داؤد تھے۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یسعیاہ کی جگہ کیوں نہ حضرت داؤد کا معروف نام لیا گیا۔

مذکورہ حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ اس پیشگوئی میں یسعیاہ سے مراد یسعیاہ یعنی اسماعیل ہے۔ نہ کہ یسعیاہ والد داؤد علیہ السلام۔ یہاں یہ بھی مدنظر رہے۔ کہ حضرت یسعیاہ نبی بتاتے ہیں۔ کہ شاخ خداوند اسماعیلی تنے سے پھوٹے گی۔ اور اس سے یہ صفات ہوں گی۔

یسعیاہ کی لفظ Jesse is contracted from Yeshaiel

یعنی یسعیاہ اسماعیل کا مخفف ہے۔

(ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا بلیکا زیر عنوان Names جملہ 52 و زیر عنوان لفظ Jesse)

تکیمتو تک بائبل میں جو سات کتابیں عہد عتیق کے حصہ میں زائد ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب ”یہودیت“ ہے۔ اس کتاب میں عرب کو یسعیاہ کی سرزمین کہا گیا ہے۔ الفاظ یہ ہیں

”ان قوموں کے پاس جو سومرہ میں اور اردن کے پار بردشلم تک اور یسعیاہ کی ساری زمین میں حبش کی حد تک آباد تھیں۔ شاہ اشور بنو کد نصر نے انہی نہ بھیجے اس نے بنی اسماعیل کو جو بیابان کے سامنے آباد تھے۔ لوٹ لیا۔“ (یسعیاہ ۱۱: ۱۶)

ظاہر ہے۔ کہ یسعیاہ کی زمین سے مراد ارض فلسطین نہیں۔ بلکہ اسماعیلی قوموں کا وہ حصہ مراد ہے۔ جو مصر کی حد کے ساتھ صحرا سے سینائی کے قریب و جوار میں آباد تھے۔ (ملاحظہ ہو بائبل جو گرافی اینڈ ایٹنلس از میجر سی۔ آر۔ کانڈر لفتہ اول)

نصاری کا دعویٰ ہے کہ یسعیاہ حضرت داؤد علیہ السلام کے والد کا نام ہے۔ اس لئے آئے والے موعود کا تعلق نسل داؤد سے ہے۔ حالانکہ حضرت داؤد کے والد یسعیاہ بالکل غیر معروف تھے۔ یسعیاہ کے آٹھ بیٹے تھے۔ ان میں سے ایک داؤد تھے۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یسعیاہ کی جگہ کیوں نہ حضرت داؤد کا معروف نام لیا گیا۔

مذکورہ حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ اس پیشگوئی میں یسعیاہ سے مراد یسعیاہ یعنی اسماعیل ہے۔ نہ کہ یسعیاہ والد داؤد علیہ السلام۔ یہاں یہ بھی مدنظر رہے۔ کہ حضرت یسعیاہ نبی بتاتے ہیں۔ کہ شاخ خداوند اسماعیلی تنے سے پھوٹے گی۔ اور اس سے یہ صفات ہوں گی۔

یسعیاہ کی لفظ Jesse is contracted from Yeshaiel

یعنی یسعیاہ اسماعیل کا مخفف ہے۔

(ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا بلیکا زیر عنوان Names جملہ 52 و زیر عنوان لفظ Jesse)

جن صفات کا ذکر کیا گیا۔ وہ دراصل اسی بڑی صفات ہیں۔ جس سے اس شان نے ظاہر ہونا تھا اس پیشگوئی میں بیان کردہ صفات کے مصادیق اولین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مسیح موعود اور مصطلح موعود چونکہ آپ کے ظل ہیں۔ اس لئے ان کی صفات دراصل اپنے بجز متبورہ کی صفات ہیں۔ کیونکہ شرف اپنے بچ سے جدا نہیں ہوتی۔ مثلاً شرف کی صفات نقلی ہیں نہ کہ اصلی۔ بنی اسماعیل کے شیخ بہار۔ آفریں سے شہر دارش حوں کے نکلنے کے پیشگوئی قرآن مجید میں بھی اصلہا ثابت دسرحما فی السما۔۔۔۔۔ انہ میں موجود ہے۔

یسعیاہ بنی پیشگوئی کا موازنہ اگر مصطلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں سے کیا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یسعیاہ بنی نے تقریباً اسی رنگ میں پیشگوئی کی۔ جس صورت میں پسر موعود کی پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے۔ ذیل کے موازنہ سے یہ امر بالکل واضح ہے۔

حضرت یسعیاہ بنی کی پیشگوئی

۱- یستی کے تے سے ایک کو پل نکلے گا اور اس کی جسدوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔

۲- خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور حرد کی روح۔ مصلحت اور قدرت کی روح علم و معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔ یہ وہ صفات ہونگے خوف کی بات تیسریں ہم ہوگا۔

۳- وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا۔ اور زمین کے خاک روں کے انصاف سے سناٹہ کرے گا۔

۴- شاخ خداوند صاحب شرکت و حلال اور زینت دور ہوگی۔ یسعیاہ پیکر ۵- اقوام عالم اس کی طالب ہوں گی۔

۶- وہ اپنے کلام کے عصارے زمین کو مارے گا اور اپنے بولوں کے دم سے مشرکوں کو فنا کرے گا۔

۷- اس کے نام زمین ہوں وہ فلسطین میں جمع ہوئے دنیا سے فرات کا علاقہ تریجک کا میدان ہوگا پھر سویر کا علاقہ تریجک کی زمین آجائے۔ دنیا کی قومیں ایک دوسرے کو درندوں کی طرح پھاڑنے کو دہڑیں گی۔

۸- ان حوادث کے بعد دنیا میں امن قائم ہوگا لوگ نجات کے چشموں میں پانی پھریں گے۔ قومیں خدا تعالیٰ کے حمد کے ترانے گا پڑھیں گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

۱- بخیر جملہ دعدہ دوحہ اجمعین۔ فاشخفا حتی یخرج ذنک وہ مشہہ یعنی آجیوالا موعود اسمیں نقل بن کر ظاہر ہوگا۔ پھر فرمایا پسر موعود ایک بہت بڑے سبز رنگ پھل کی شکل میں دکھایا گیا۔ جو اس جہان کے پھلوں سے مشابہ تھا (تذکرہ ص ۱۱۱)

۲- عورتوں کی رحمت اور غربت کا نشان بننے دیا جاتا ہے۔ نفس اور اس حسان کا نشان بننے عطا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنے سچے نفس اور روح الحق کی برکتوں سے بہتروں کو پاپوں سے صاف کرے گا۔ وہ سمت زمین و قیوم پر جا۔۔۔۔۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ اس میں تمام مہارگ رو میں چمک رہی ہے۔

۳- وہ اسیروں کی دستکش دہی کا موجب ہوگا۔

۴- جس کا زول بہت مبارک اور جلال الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔

۵- جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ تو میں اس سے برکت پائیں گی

۶- وہ لوگائیکوں کے لئے اور اس سلسلہ کے لئے ایک معجزہ ستارہ کی طرح اور بدوں کے لئے اس کے برخلاف ہوگا۔

۷- وہ اپنے آئے گا تا دوح اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام برکتوں کے ساتھ مہارگ جائے۔ اور۔۔۔۔۔ مجرموں کی روئے ظاہر ہو جائے۔

۸- دنیا پر ایک تخت تیار کیا گیا۔ اور جس سے اسی لئے کا نام عالم کباب دکھائی۔ تذکرہ ص ۱۱۱۔ دنیا میں ایک شہر تیار ہوگا تمام بادشاہ آپس ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے۔۔۔۔۔ ایک عالمگیر تیار ہی آوے گی۔ اور ان تمام واقعات کا مرکز مکہ شام ہوگا۔۔۔۔۔ اس وقت سر اراک کا سر ہوگا۔ خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر لیا تھا

۹- ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور فلسطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ تذکرہ ص ۱۱۱۔ گروہ کثیر مخلوقات کا جمادی فرات ہرج مرج کرے گا۔ اور علیہ اراک ن تیر ظہور میں آئے گی۔ پسر موعود کے نام بشیر اللہ سے یہ مراد ہے (تذکرہ ص ۱۱۱)

حضرت یسعیاہ بنی کی پیشگوئی

۱۷۵

۹- بچے سا بیوں کے ساتھ کھلیں گے درندے بے ضرر جائزوں کے ساتھ مل جل کر دیں گے۔ زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

سب نوح اس کے بعد ہے۔ وہ حق اور عقیدہ کا منبر ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے اترے گا۔

(ترجمہ اہام تذکرہ ص ۱۱۱) ۹- خزانہ مجھے خردی ہے کہ تیرے ساتھ راستی اور صل پھیلے گی ایک درندہ بکری کے ساتھ صل کرے گا اور ایک سانپ بچوں کے ساتھ کھیلے گا۔ یہ خدا کا ارادہ ہے۔ گو گوگ تعب کی تارہ سے سے دیکھیں۔

۱۰- اور زلزلے کا ہر بے کی یسعیاہ بنی کی پیشگوئی کے سب نشانات مصلح موعود پر چسپان ہوتے ہیں۔ یہ بشارت "عاصی لود پر مصلح موعود کی ذات اور اس کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے۔

آخر میں مجھے یہ بتانا ہے کہ جس طرح یسعیاہ بنی خردی تے ہیں کہ اسماعیلی تے سے ایک پھلدار شاخ پونے گی۔ اسی طرح ذرا بنی شاخ نامی موعود کا ذکر کرتے ہیں فرمایا:-

دیکھ میں اپنے بندے "شاخ" نامے کو ظاہر کر دینگا۔ ذکر کیا ہے دیکھ ایک دن جس کا نام "شاخ" ہے۔ وہ اپنی ذات سے اٹکے گا۔

اور خداوند کی ہیکل کو بنا کرے گا۔ دینی اہلی جاعت کی بنیاد ہوگا۔ وہ صاحب جلال ہوگا۔ ذکر کیا ہے (ص ۱۱۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اراک اہام میں پسر موعود کو اپنی شاخ خردی تے ہیں۔ اراک اہام میں "حذو حتم اسماعیل" نقل اسماعیل قرار دیا گیا۔ یہ پیشگوئی بھی سلسلہ طور پر مصلح موعود سے تعلق رکھتی ہے۔

ضرورت ہے

نفاذات بیت المال بارہ میں ایک ایسے لوگ کی ضرورت ہے۔ جو تنگال زبان میں بخوبی خط و کتابت کر سکے۔ نسیمی ثابت کم از کم میٹرک ہوئی ضروری ہے۔ گریڈ تنخواہ ۵-۳-۸۰۔ عاگ فی الاؤنس ہوگا۔ تنگالی زبان میں اچھی جہادت رکھنے والے کو مسیح دس روپے روزانہ الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ خود مشہد دست اپنی اپنی جماعت کی تعمیر کے ساتھ درخواستیں ارسال کر۔۔۔ (ناڈ مرتبہ اراک اہام)

تاثرات

(حضرت خلیفۃ المسیح اٹھنی کے ایک خطبہ جمعہ سے متاثر ہو کر)

قبول ہو مرے آقائے نامدار اسلام سلام تخت محبت کے تاجدار سلام

ترے کلام سے جہد بات ہو گئے زندہ ترے پیام سے ایمان ہو گئے درخشندہ

ترے بیان سے ذوق نیاز ملتا ہے نیاز جس سے سرسیر فرزند ملتا ہے

پیام یوسف دسر مد سنا دیا تو نے حقیقتوں کا خزانہ لٹ دیا تو نے

غلط نہیں تھی اگر بوئے یوسف کنگال غلط نہیں ہے یہ پیغام یوسف دواں

یہ آفتاب بطرز جدید نکلا گا کہ زندگانی کی لے کو نوید نکلا گا

عجب نہیں ہے کہ ہر دل میں نور جاگ

ہر اک نگاہ میں ارمان طور جاگ

دیشیہ حضرت نواز شاہ

خدا م الامجدیہ کا سال رواں کیلئے پروگرام

اس سے قبل شجرہ جات مجالس خدام الامجدیہ کی سکیوں کا خلاصہ افضل میں شائع کیا جا چکا ہے۔ چند ایک شعبے باقارہ لکھے جتے جن کی حوصلہ سیکمیش کی جارہی ہیں۔ مجالس مختلف حالات کے مطابق اس کی تفصیلات طے کر کے اپنے پروگرام بنا لیں اور ان پر عمل کریں۔

نیابت خاص طور پر مد نظر رہے کہ صرف سکیم بنانا اور پھر اس پر عمل کرنا کافی نہیں بلکہ مرکز میں اس کی برہہ رپورٹ آنی ضروری ہے۔ اور اگر کوئی ایک پیدا ہوگئی ہو تو اس سے بھی مرکز میں فوری اطلاع دی جائے ضروری ہے۔

نائب صدر خدام الامجدیہ مرکز

شعبہ ذہانت و صحت جسمانی

- ۱۔ خدام میں جاری رہنی کا مشق پر پیدا کریں۔ انہیں تحریک کر کے خدام حتی الامکان خود اپنا اجارا خریدے۔ یہ بھی مقامی طور پر دارالاطباء میں اجارہ کیا کر کے خدام کو پڑھنے کی تحریک کی جائے۔
- ۲۔ مجالس کو کشش کرنی کہ درودہا کے بعد خدام کی ذہانت کا امتحان یا کویں اور ان امتحانوں سے مجالس مرکز کو اطلاع دینی رہیں۔
- ۳۔ بڑی بڑی مجالس اپنے ہاں سال میں کم از کم دو بار ٹورنامنٹ کرانے کا انتظام کریں جو ایک دوسری ٹیموں کو بھی شمولیت کی دعوت دی جائے۔ اسی طرح رومہ میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے مقامی طور پر مجلس تیار کی جائیں۔
- ۴۔ اپنے مقام کے بہترین کھلاڑیوں کے نام اور پتہ وغیرہ سے مطلع کریں تاخدا م الامجدیہ کی ایک ٹیم تیار کی جائے جو دوسری جگہ ہونے والے مقابلوں میں شامل ہو سکے۔

شعبہ اصلاح و ارشاد

- ۱۔ اپنے مقام کے ذمی استطاعت احباب کی فہرستیں بھجوائیں تاہیں مرکز کی طرف سے حج کے لئے جانے کی تحریک کی جائے۔
- ۷۔ خدام سے سال میں کم از کم پندرہ دن خدمت دین دین کے لئے وقت کا کر اس کی مرکز میں فہرست بھجوائیں تا ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔
- ۳۔ غیر مسلموں کے پتہ جات بھجوائیں تا انہیں اسلام کا پیغام پہنچایا جاسکے۔

صنعت و حرفت و تجارت

- ۱۔ احمد مجالس جنہوں نے اپنی صنعتیں جاری کی ہوئی ہیں۔ اپنی تیار کردہ اشیاء کی تفصیل بھجوائیں اور نمونے بھی۔ تا ان کی فروخت کیلئے دوسرے مقامات میں انتظام کیا جائے۔
- ۲۔ اجازت افضل کو رقم پانچ لاکھ پانچ سو روپے کے مبلغ پر مشتمل مرکز میں بھجوائیں۔

خدمت خلق

- ۱۔ جلد مجالس اپنے ہاں ایسا انتظام رکھیں جس میں ضرورت وقت بلا تاخیر زبرد وقت ضرورت کی مدد کی جاسکے اور اپنے علاقہ میں اس کا اعلان کریں تا لوگ آپ کی مجلس سے فائدہ اٹھا سکیں۔
- ۲۔ مجالس اپنے لوگوں کو کھپوتاری سیکھنے کی تحریک کریں اور مقامی احمدی ڈاکٹروں اور اور دیگر فرزندوں سے مل کر اس امر کا انتظام کریں کہ جو نسخہ کوئی خادم کسی ضرورت مند کے لئے بنائے اسے دوسروں کی نسبت سستا تیار کر کے دیں اور اس طرح حتی الامکان مستحق نادار مریضوں کا علاج بھی مفت کریں۔
- ۳۔ جس جگہ ممکن ہو کرگیوں میں ریلوے سٹیشن یا میٹروں کے اوڈن وغیرہ چھٹھڑا پانی پلانے کا انتظام کیا جائے۔
- ۴۔ جلد مجالس اچھا سے اپنے ہاں ایسا انتظام رکھیں کہ سیلاب یا دوسرے حادثات کے موقع پر فوری طور پر مدد طلب طریق پر سمیت زنگان کی اطلاع کی جاسکے۔ اس کے لئے ضروری سامان کی فہرست اور مختلف کاموں کے لئے مختلف افراد مقرر کر دیں تا وقت پر دیوہرہم۔

دارالخدمت دعاء: سیری صحت چند دنوں سے خراب اور میرے بعض عزیز بیماری میں امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے بیماریوں کی شفایابی اور امتحان دینے والوں کے لئے نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ آمین۔

مبشرہ ملک مبشر احمد بھیل روڈ۔ لاہور

نقرز امراء

مندرجہ ذیل امراء کا نقرز ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء تک کے لئے ہے احباب مطلع رہیں۔ ناظر اعلیٰ

- ۱۔ مکرم میاں بشیر احمد صاحب - امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ شہر
- ۲۔ مکرم چوہدری منظور حسین صاحب - امیر جماعت احمدیہ ساکنہ علی شہر
- ۳۔ مکرم ملک محمد دین صاحب - امیر جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم
- ۴۔ مکرم میر محمد بخش صاحب - امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

نقرز نائب امراء

- ۱۔ مکرم محمود احمد صاحب سیکرٹری ہاں (دہلی) مکرم عبدالغنی صاحب رٹنڈی - ہر دو مہیگی نائب امراء اور ڈپٹی چیئرمین شہر ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء نقرز کیا جاتا ہے۔
- اسی طرح مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ کو نائب امیر لاکھپور شہر ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء نقرز کیا گیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

انصار احمد کی مالی تحریکیں

- ۱۔ چندہ مالانہ :- ہر رکن سے اس کی آمدی پانچ روپیہ۔
 - ۲۔ چندہ سالانہ اجتماع :- ہر رکن سے ماہانہ آٹھ روپیہ یا ایک ۲۰ ماہیہ۔
 - ۳۔ چندہ تعمیر :- ہر رکن سے ایک روپیہ سالانہ اور جن کو ارشاد خاتون نے زمین عطا فرمائے ان سے ایک سو روپیہ فی کس۔
- اگر آپ انصار اللہ کے رکن ہیں اور ان تحریکوں میں سے کسی میں بھی حصہ نہیں لیتے تو بے شک اللہ کے فضل سے ان تحریکوں کو فروغ دیا جائے گا اور انہیں اس مرکز کی جماعت کو مالی لحاظ سے بھی مضبوط کر دیتے تاکہ مرکز کو دوسرے زیادہ کاموں کے لئے جزا کس اللہ خدیرا قائم مال انصار اللہ مرکز کو۔ رومہ

سیکرٹری ان اصلاح و ارشاد متوجہ ہوں!

منظرات ہذا نے نئے ماہوار رپورٹ فارم شائع کروائے ہیں۔ جن جماعتوں کو ان کی ضرورت ہو۔ اطلاع دی۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ رومہ

پتہ مطلوب ہے

میاں عبدالرحیم ایدوٹی جو جوہر آباد ضلع سرگودھا میں ملازم تھے کالو جودہ ایڈریس رکھا رہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر بڈا کو مطلع فرمائیں یا اگر وہ خود دیہاتوں میں رہتے ہوں تو اپنے ایڈریس سے دفتر بڈا کو مطلع فرمائیں۔ ناظریت المال۔ رومہ

دعائے مغفرت

- (۱) میاں لال دین صاحب حکیم پڑھ کر صحیح تین یکے وفات پانچے انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ جمعہ غلام رسول صاحب کے والد تھے۔ آپ نے خدیفہ اولیاء کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ بڑے جوشیلے آدمی تھے۔ خود بھی افضل کے ہاتھ سے خریدے تھے۔ اور آپ کا بیٹا بھی افضل کا خریدار ہے احباب دعا فرمائیں کہ ارشاد خاتون مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات فرمائے آمین
- (۲) خاکار کے والد محرم سید سعید اللہ شاہ صاحب آف تحصیل بیجاڑہ کشمیر بچے عمر سے کمزور تھے۔ ۱۵ جنوری کو فالج کا حملہ ہوا اور ۲۵-۲۶ جنوری ۱۹۵۷ء کو دنیا کی شب کو اس جان نانی سے رخصت ہو کر اپنے حقیقی بولے سے جائے انا اللہ وانا الیہ راجعون مرحوم کے سزاوارتہ میں بیعت کی اور صحابہ میں سے بولے کا فخر حاصل کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ ارشاد خاتون صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو بلندی درجات عطا فرمائے۔ آمین
- (۳) سید عبدالسلام کلرک دفتر امانت رومہ
- (۴) بندہ کے ماں محمد دین صاحب جو شکر واقع گورداسپور کے رہنے والے تھے بچپن کے ہونے کی سزا سے بھی مقیم تھے وفات پانچے تھے۔ احباب ان کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ نیز بندہ کی والدہ بیجاڑہ دعا فرمائیں کہ ارشاد خاتون انہیں کتہہ دے۔ حضور احمد واپس

خلیج عقبہ اور غزہ سے فوجیں ہٹانے کے متعلق

اسرائیل سے ہویکہ کا دوسرا مطالبہ

تھامس دل جارحیا) ۱۹ فروری۔ امریکہ نے ایک بار پھر حکومت اسرائیل سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ خلیج عقبہ کے ساحل اور غزہ کے علاقہ سے اپنی فوجیں واپس بلا لے۔ یہ مطالبہ اس بیان میں کیا گیا ہے۔ جو کہ یہاں صدر آئرن ہارڈ کی ہدایات کے مطابق جاری کیا گیا۔ بیان میں اسرائیل پر زور دیا گیا ہے کہ انہوں نے غزہ کے مطالبے کے مطابق وہ مصر سے اپنی فوجیں واپس بلا لے۔ یا دوسرے اور کسی حکومت نے اس سے قبل اسرائیل کو اسرائیل سے اسی قسم کا مطالبہ کیا تھا۔

یہ کہنا چاہیے کہ ۱۹ فروری۔ کل یہاں ایلیٹ نے غزہ کے ناظم الامور سر صحت علی احتشام نے ملکہ کی جانب سے بیگم ناہید سکندر کو روکا گیا تھا۔ نیشنل میٹال کی حدود کے لئے دس ہزار روپے کا چیک پیش کیا۔

دعوتِ ولیمہ

۱۹ فروری۔ کل یہاں مورخہ ۱۸ فروری بروز پیریت سے سعادی احباب نے محراب صاحب اور جید آبادی کاوشیہ تعلیم الاسلام کالج کی دعوت ولیمہ میں شرکت کی۔ دعوت میں امیر سعادی حضرت مرزا بشیر صاحب ظلہ العالی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر صاحب خاندان حضرت سراج مورخ و عبد السلام کے دیگر فرزند بزرگان سلسلہ صدر امین امیر اور محمد علی صاحب کے نافرذ و کلاہ صاحبان اور تعلیم الاسلام کالج اور جامعہ البشرین کے سران اسماٹ اور بعض دیگر احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔

محمد احمد صاحب اور کالج میرنا حضرت امیر الامین خلیفۃ المسیح الثانی ریدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کرم ہوا بخش صاحب آف لائبریری صاحبزادہ امیر العزیز صاحب کے ساتھ کئی کئی سال پر مشافعت احباب دعویٰ کر کے اللہ تعالیٰ نے اس تشریف کو بابرکت کر کے اور شہرت عطا فرمائی۔ آمین

۳۰ اپریل کے بعد سیکورٹی ایکٹ حتم ہو جائے گا

توحی اسمبلی میں وزیر اعظم مسٹر شمس الدین عظیمی نے ۱۹ فروری کو سیکورٹی ایکٹ کی تجدید کے متعلق ایک بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ۳۰ اپریل کو حتم ہو رہی ہے۔ جس کے بعد یہ اپنی موت آپ مر جائے گا۔

وزیر اعظم نے یہ اعلان کل توہی اسمبلی میں اس وقت کیا جب مشرقی پاکستان کے وزیر مال مسٹر محمود علی (کننگ تری) نے اس وقت سیکورٹی ایکٹ کی تجدید کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس کے بعد اس ایکٹ کو حتم نہیں رکھتی۔ آپ نے کہاں ایکٹ کی تجدید کرے گی۔

وزیر اعظم نے یہ اعلان کل توہی اسمبلی میں اس وقت کیا جب مشرقی پاکستان کے وزیر مال مسٹر محمود علی (کننگ تری) نے اس وقت سیکورٹی ایکٹ کی تجدید کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس کے بعد اس ایکٹ کو حتم نہیں رکھتی۔ آپ نے کہاں ایکٹ کی تجدید کرے گی۔

وزیر اعظم نے یہ اعلان کل توہی اسمبلی میں اس وقت کیا جب مشرقی پاکستان کے وزیر مال مسٹر محمود علی (کننگ تری) نے اس وقت سیکورٹی ایکٹ کی تجدید کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس کے بعد اس ایکٹ کو حتم نہیں رکھتی۔ آپ نے کہاں ایکٹ کی تجدید کرے گی۔

وزیر اعظم نے یہ اعلان کل توہی اسمبلی میں اس وقت کیا جب مشرقی پاکستان کے وزیر مال مسٹر محمود علی (کننگ تری) نے اس وقت سیکورٹی ایکٹ کی تجدید کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس کے بعد اس ایکٹ کو حتم نہیں رکھتی۔ آپ نے کہاں ایکٹ کی تجدید کرے گی۔

ایک انتہائی حد عام سے خطا کرتے ہوئے پٹنہ نہرو نے ہا کہ حفاظتی کونسل پارلیمانی فرار پر آج پور بھرت کر رہی ہے۔ میں اس وقت سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہہ سکتا کہ اگر یہ مضمود اور مستحضر ہے۔ اور پٹنہ نہرو نے نو دنیا کی کوئی طاقت نہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی آپ نے عوام کو بھی تعجب کی کہ وہ حالات کے

نئے رخ سے پٹنہ نہرو نے ہا کہ حفاظتی کونسل پارلیمانی فرار پر آج پور بھرت کر رہی ہے۔ میں اس وقت سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہہ سکتا کہ اگر یہ مضمود اور مستحضر ہے۔ اور پٹنہ نہرو نے نو دنیا کی کوئی طاقت نہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی آپ نے عوام کو بھی تعجب کی کہ وہ حالات کے

سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر (حقیت ماقول)

انہوں نے اس امر کو مدح کرتے ہوئے کہ فوجیں ہٹانے کے بارے میں ہندوستان نے ایک ہر تجویز مسز وکٹر ڈا ہنگی سلامتی کونسل کو پیش کی ہے۔ اس کا رد انہوں نے فریج طریقے سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی ضرورت رکھ لی تھی۔ انہوں نے فرار کیا اور کوئی صورت کارروائی نہ کی گئی۔ ان حالات خطرناک صورت اختیار کر رہی ہیں۔

اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل نمائندہ نے سلامتی کونسل کو بتایا کہ سرگرمی میں ایچ ایک اور بیان دیں گے۔ وہ بھارت کی وجہ سے کلابات کے اجلاس میں شریک نہ ہونے تھے۔ مسئلہ کشمیر پر بحث جاری رکھنے کے لئے کونسل کا آج ہفتا پھر اجلاس ہوا ہے۔

جماعتہائے احمدیہ صلح بہاول نگر کے لئے ضروری اعلان

جماعتہائے احمدیہ صلح بہاول نگر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۵۷ء کو صلح بہاول نگر کے انتخاب ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ صلح بہاول نگر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۵۷ء کو صلح بہاول نگر کے انتخاب ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ صلح بہاول نگر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۵۷ء کو صلح بہاول نگر کے انتخاب ہوگا۔

درخواست دعا

میری مجتہدہ محترمہ چند دنوں سے عارضہ ضعف قلب بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ تاریخ کرام دعا فرمائیں کہ اس مریضہ اپنے خاص مشعل کے ماتحت انہیں شفا کے کامد و عطا فرمائیں۔

مولوی محمد حسین مرینی سلمہ احمدیہ

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الدین سکندر آبادی